[شری رشید مسعود (سہارنپور) :
میں سرکار کا دھیان رول ۳۷۷ کے تحت مندرجہ ذیل معاملے کی طرف دلانا چاہتا ہوں -

19.29 hrs.

[SHRI GULSHAN AHMED *in the Chair.*]

ہندوستان میں پیپر ٹیکنولوجی کے دو تین انسٹی ٹیوٹ ہیں جہاں پر کاغذ بنانے کی ٹیکنولوجی پڑھائی جاتی ہے اور ساتھ ہی ساتھ اس پر ریسرچ بھی کی جاتی ہے - ۱۹۷۷ع میں حکومت ہند نے ایک پروگرام بنایا تھا جس کے تحت حکومت ہند نے پیپر ٹیکنولوجی کا ایک سینٹرل انسٹی ٹیوٹ بنانے کا فیصلہ کیا تھا - اس سلسلہ میں ایک کمیٹی بنائی گئی تھی جس نے تمام معاملات پر غور کرنے کے بعد یہ فیصلہ کیا تھا کہ سہارنپور کے پیپر ٹیکنولوجی انسٹیٹیوٹ کو سینٹرل پیپر ٹیکنولوجی انسٹیٹیوٹ قرار دے دیا جائے - جس کو حکومت ہند نے بھی تسلیم کر لیا تھا جس کے بعد سہارنپور کے لوگوں اور پیپر ٹیکنولوجی انسٹی ٹیوٹ سہارنپور کے ملازمین اور اسٹوڈینٹس کو بھی خوشی ہوئی تھی - مگر آج تک اس انسٹی ٹیوٹ کو مکمل طور پر سینٹرل سرکار نے اپنے انتظام میں نہیں لیا ہے - جس کی وجہ سے ہندوستان میں قائم ایسے دو انسٹی ٹیوٹس میں سے ایک انسٹی ٹیوٹ سہارنپور پیپر ٹیکنولوجی انسٹی ٹیوٹ وہ خدمت نہیں کر پا رہا ہے جو اس کو کرنی چاہئے - میری سرکار سے درخواست ہے کہ سہارنپور پیپر انسٹی ٹیوٹ کو فوراً سینٹرل سرکار کے انتظام میں لیا جائے تاکہ ملک اور پیپر انڈسٹری کی خدمت ہو سکے اور ہم لوگ کاغذ کی کمی سے چھٹکارا پا سکیں -]

(ii) NEED TO STOP IMPORT OF COTTON

SHRI DIGVIJAY SINGH: (Surendranagar): Under 377, I am making a statement.

Persuant to a good monsoon, about 83 lakhs bales of cotton are expected to be produced this year in comparison with about 77 lakh bales in the year 1980-81. This, plus a carried forward stock of 15 lakh bales, would be detrimental to the interest of the producers to import any cotton this year and, therefore, the transaction of importing 1 lakh bales, without even inviting global tenders, should be cancelled.

(iii) DETERIORATION CONDITIONS OF HOSPITALS IN DELHI.

SHRI RAJESH PILOT (Bharatpur): Under 377, I am making a statement: The condition of the hospitals in Delhi is deteriorating day by day specially in Shri Jai Parkash Narain Hospital. As we all